حرف آغاز

شیخ زاید اسلامک سنٹر میں تدریسی و علمی سرگرمیوں کا آغاز دسمبر 1990ء میں بی-اے آنرز کی کلاسز سے ہوا اور آج اللہ کریم کے خصوصی فضل سے ایم اے اور ایم فل کی کلاسز کی تدریس بھی باقاعدگی سے شروع ہو چکی ہے-

سنٹر کے قیام کے مقاصد میں ایک اہم اور بنیادی مقصد علوم اسلامیہ و عربیہ میں علمی و تحقیقی سرگرمیوں کو آگے بڑھانا ہے- اس سلسلے میں اب تک متعدد کتب تالیف ہو کر منصۂ شہود پر آچکی ہیں- علاوہ ازیں آغاز ہی سے ایک علمی و تحقیقی مجلہ "الاضواء" کا اجرا کیا گیا ہے- یہ مجلہ سال میں دوبار شائع ہوتا ہے اور اس میں چھپنے والے مضامین عربی اور انگریزی میں ہوتے ہیں- الحمد للہ آپ کے تعاون سے ہم اس مجلّے کو باقاعدگی سے قارئین کرام تک پہنچا رہے ہیں-

اہل علم نے "الاضواء" کے مضامین کے بارے میں اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا اور اس خواہش کا اظہار بھی کیا کہ اگر اس مجلّے کا ایک شمارہ عربی / انگریزی اور دوسرا اردو میں آئے تو عام قاری کے استفادے کے ساتھ ساتھ اردو کو اس کا جائز مقام دلانے کی بھی ایک صورت ہو گی-

شیخ زاید اسلامک سنٹر کی مجلس مشاورت نے اس تجویز پر غور کیا اور سفارش کی کہ "الاضواء" کا ایک شمارہ اردو میں لایا جائے-

لہذا "الاضواء" کا یہ شمارہ اردو میں لکھے گئے مضامین کے لئے مختص ہے ملک کی مختلف جامعات کے اساتذہ کے رشحات قلم آپ کے سامنے ہیں-

اہل علم و فکر اور اصحاب درد سے امید کی جاتی ہے کہ نوجوان نسل کی فکری و علمی راہنمائی' تہذیبی ورثے کی حفاظت اور قرآن و سنت کی روشنی میں عصری مسائل کے حل کے سلسلہ میں کی جانے

والی اپنی وقیع کاوشوں کے ذریعے ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔

مجلہ "الاضواء" آپ کے ہاتھ میں ہے یقیناً اس میں اصلاح و بہتری کی گنجائش موجود ہے۔ آپ کی توجہ، اخلاص اور تعاون سے ہماری کاوشیں ان شاء اللہ بہتر ہو سکتی ہیں۔ گذارش ہے کہ آپ اپنی قیمتی آراء ہم تک ضرور پہنچائیں۔

"الاضواء" کے اس شمارہ کی کمپوزنگ اور دیگر امور میں سنٹر کے استاذ جناب ابوالوفا کی معاونت کے لئے شکر گذار ہوں۔

جمیلہ شوکت